

الجواب النکاحی لم یسأل عن الدوا الشافی

دوائے شافی

مرضِ عشق کی دوا کیا ہے؟

کالیا مسکت و جامع جواب کہ جس میں علم کے بہت سے خزانوں کا
سمندر امڈ آیا ہے، جو یقیناً آپ کو دوسری کتب میں نہ ملے گا!!



تالیف شیخ الاسلام محمد بن ابی بکر ابن تیم الجوزیہ رحمہ اللہ
مفتی ابوالحسن مبشر احمد ربانی رحمہ اللہ
ترجمہ ابو العلاء محمد اسماعیل گودھروی رحمہ اللہ



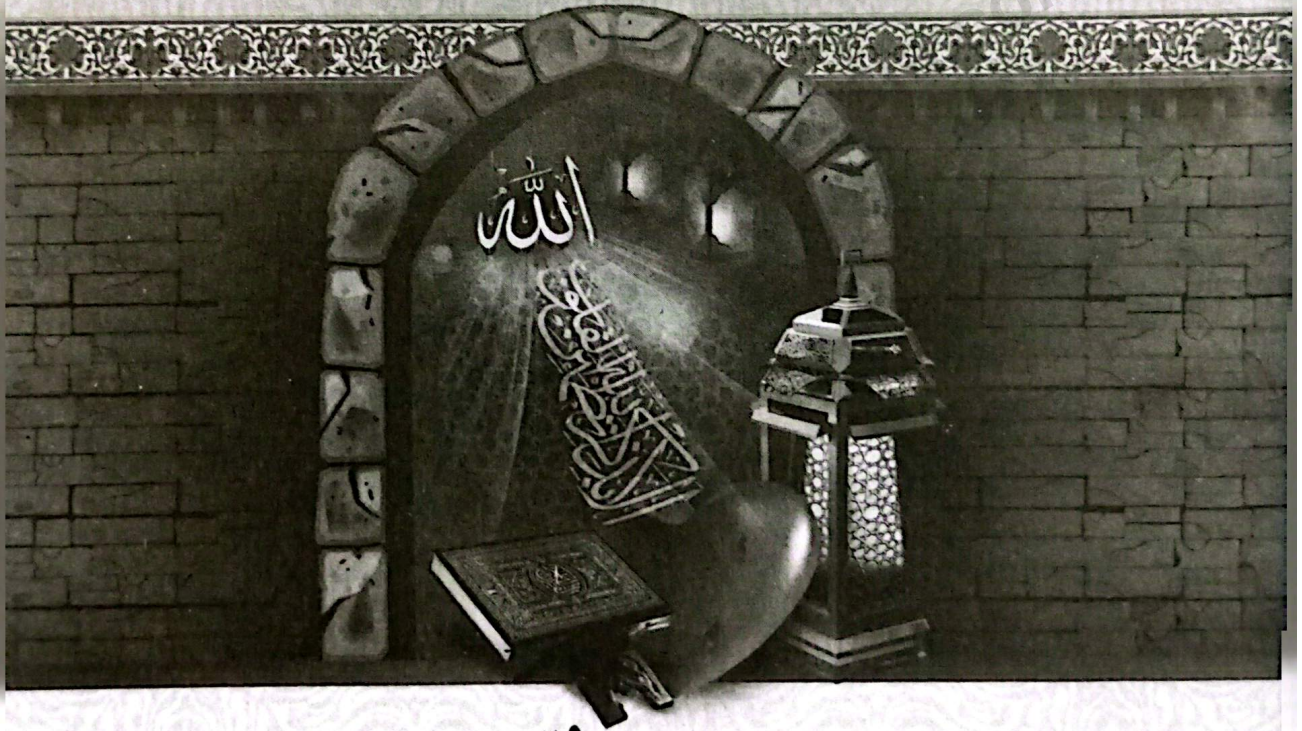
دَوَائے شافی .

الجواب الکافی لمربیہ عن الدوا الشافی

دوائے شافی

مرضِ عشق کی دوا کیا ہے؟

کالیہا مسکت و جامع جواب کہ جس میں علم کے بہت سے خزانوں کا
سمندر امداد آیا ہے، جو یقیناً آپ کو دوسری کتب میں نہ ملے گا!!



تالیف: شیخ الاسلام محمد بن ابی بکر ابن تیمیہؒ

نظر ثانی: مفتی ابوالحسن مبشر احمد زبانیؒ ترجمہ: ابو العلاء محمد اسماعیل گودھرویؒ



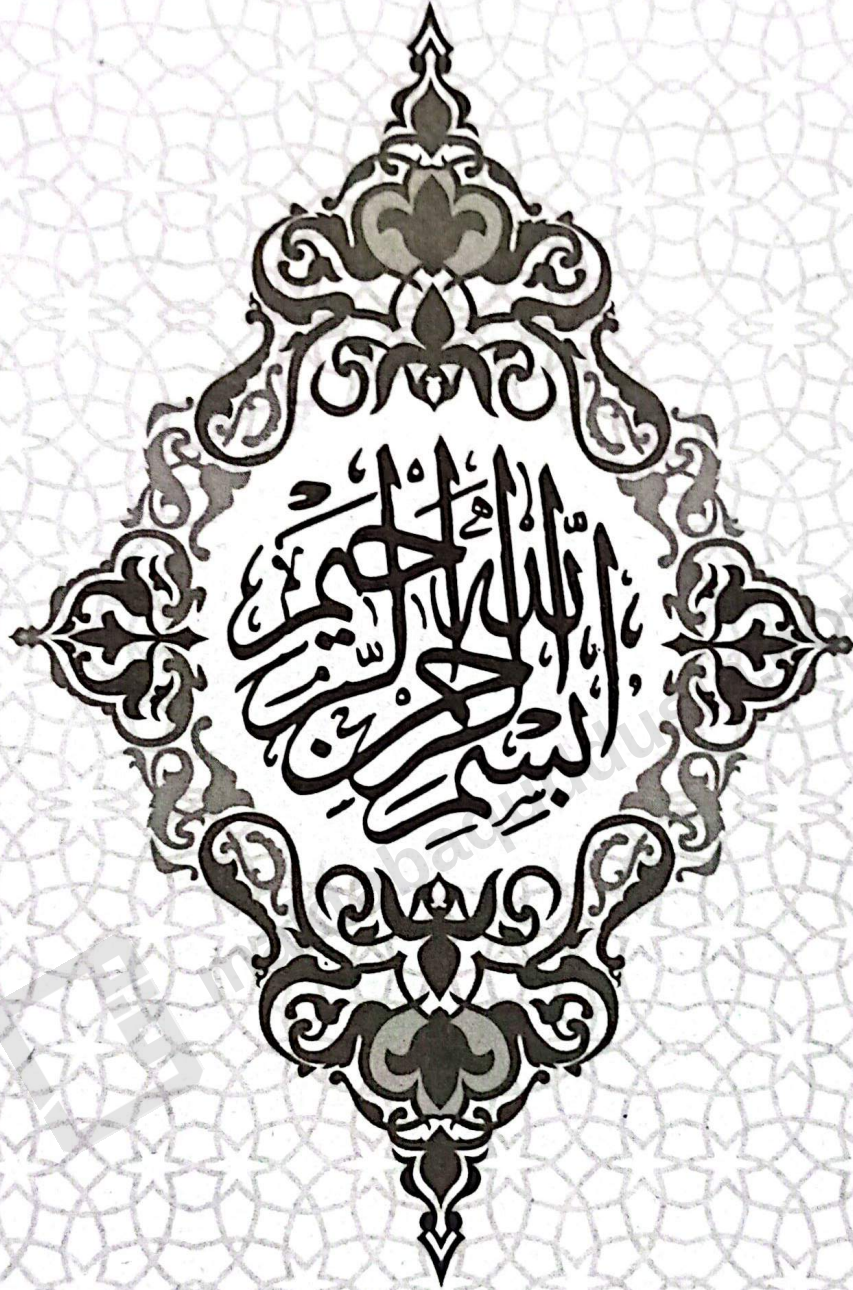
0423-7361428

0300-4453358

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

پبلیشنگ ہاؤس مفتی ابوالحسن زبانیؒ پاکستان

دارالابلاغ



اللَّهُ
کے نام سے شروع کرتا ہوں
جو بڑا ہی مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فہرست مضامین

۱۵	حرف تمنا: حسن و جمال کے عارضی نظارے
۱۸	عرض مترجم
۲۰	استفسار: کیا فرماتے ہیں ائمہ دین اس مسئلے میں
۳۳	فصل: ۱..... دعا: ایک نافع ترین دوا
۳۵	فصل: ۲..... دعا میں الحاح و زاری
۳۷	فصل: ۳..... دعا کی تاثیر
۳۹	فصل: ۴..... اجابت دعا کے خاص اوقات
۴۸	فصل: ۵..... قبولیت دعاء کے اسباب
۵۰	فصل: ۶..... دعا اور تعوذ ذات
۵۱	فصل: ۷..... دعا اور تقدیر
۶۲	فصل: ۸..... توبہ و استغفار کی حقیقت
۷۶	فصل: ۹..... موت کے بعد
۹۵	فصل: ۱۰..... انسان، دنیا اور آخرت
۱۰۱	فصل: ۱۱..... حسن ظن اور عمل صالح
۱۰۳	فصل: ۱۲..... امید و رجاء کے لیے تین باتیں
۱۱۰	فصل: ۱۳..... شرائع الہیہ کی خلاف ورزی
۱۳۲	فصل: ۱۴..... گناہ کے مذموم اثرات
۱۳۸	فصل: ۱۵..... گناہ درگناہ

ادارہ دارالابلاغ کے تحت شائع ہونے والی امام ابن قیم رحمہ اللہ کی معرکہ الآراء

کتاب دوائے شافی کی خصوصیت

اس کتاب کا یہ ایڈیشن مندرجہ ذیل خوبیوں کی بنا پر آج تک مختلف اداروں کی طرف سے وقوع پذیر ہونے والی اشاعتوں پر فوقیت لے گیا ہے فللہ الحمد حمداً کثیراً۔

- ① ہر بات کا تفصیلی حوالہ درج کر دیا گیا ہے۔
- ② احادیث مبارکہ کی تحقیق و تخریج جدید نمبروں کے ساتھ شامل کی گئی ہے۔
- ③ بعض وضاحت طلب مقامات پر فٹ نوٹ میں۔
- ④ اور بعض جگہوں پر متن میں اضافہ و تصحیح کر دی گئی ہے۔
- ⑤ آیات کے حوالے مع سورت کے نمبر درست اور مکمل کر دیئے ہیں۔
- ⑥ کتاب کی زبان کو جدید قالب میں ڈھال کر سہل و سلیس کر دیا گیا ہے یعنی اس کی تسہیل کا خاص طور پر اہتمام کیا گیا ہے۔
- ⑦ کتاب کی قرآنی آیات، احادیث مبارکہ اور باقی تمام عربی عبارات پر اعراب کا اہتمام کر دیا گیا ہے، تاکہ پڑھنے اور ترجمہ کرنے میں کسی قسم کی دقت پیش نہ آئے۔
- ⑧ قرآنی آیات کی کمپوزنگ یا فاونٹ کی بجائے کہ جو پڑھنے اور حفظ کرنے میں مشکل ہوتا ہے، قرآنی آیات کی خوش خط کتابت کا التزام خاص طور پر کیا گیا ہے۔
- ⑨ نظر ثانی کے لیے محترم جناب مولانا مبشر احمد ربانی رحمہ اللہ نے اس پر بھرپور محنت کی اور بعض جگہ فٹ نوٹ میں نوٹس بھی درج کیے ہیں۔ بھائی نصیر احمد کاشف صاحب نے اس کی تخریج کا اور محمد طاہر نقاش رحمہ اللہ نے اس کی تسہیل کا فریضہ انجام دیا۔
- ⑩ کتاب کی طویل مختلف انواع کے موضوعات پر پھیلی ابحاث میں ہر بحث کی نمائندہ سرخی (ہیڈنگ) کا اہتمام کیا گیا ہے، تاکہ ہر بات قلب و ذہن پر نقش ہوتی جائے اور وقت کی بھی بچت ہو..... تلک عشرہ کاملہ..... اس کے علاوہ اس موضوع کو مزید مفید اور موثر بنانے کے لیے کئی طرح کا تحقیقی کام کیا گیا ہے۔ فللہ الحمد۔

مداح صحابہ ابو ضیاء محمود احمد غضنفر

۳۔ فروری ۲۰۱۱ء فیصل آباد

دوائے شافی

اللہ کریم اپنے بندوں کو مختلف طریقوں سے
آزمائش کی بھٹی سے گزار کر آزماتا ہے۔ کبھی دکھوں، تکلیفوں سے تو
کبھی مصیبتوں، پریشانیوں، کاروبار میں نقصان، کسی قریبی کی ہلاکت اور کبھی وہ
انسان کو مختلف بیماریوں سے دوچار کر کے آزماتا ہے۔ تکلیف دہ بیماری کی آزمائش بہت
سخت ہوتی ہے۔ ہر مومن کو اسے بچاؤ کے لیے اپنے رب کریم سے کی دعا کرنی چاہیے۔
بیماریوں میں سے ایک بیماری ”عشق“ کی ہے۔ یہ ایسی مہلک بیماری ہے جو انسان کے لیے دنیا میں ہی
افیت ناک عذاب کا باعث بن جاتی ہے، روح کو روگ لگنے کے بعد جسمانی بیماریوں کا باعث بنتی ہے۔ اس
کی مضرت کا اندازہ اس سے لگائیں کہ یہ انسان کو اپنے خالق و مالک کے در سے ہٹا کر غیرتوں کی چوکھٹوں پر
سجدے کروادیتی ہے۔ یوں وہ عقیدہ توحید کو خیر باد کہہ کر شرک کی غلاظت و گندگی میں غرق ہو جاتا ہے۔ بعض
نادانوں کو یہ بیماری ”عشق مجازی سے عشق حقیقی“ کے پُر فریب دھوکے کے ذریعہ چمٹ جاتی ہے۔ امام ابن قیم
رحمہ اللہ نے اس کتاب میں توحید شرک بندوں کی اللہ سے دعائیں، انسانی جان کے قتل کا جرم، عشق کے المناک
نتائج مثلاً لواطت، زنا کاری، بدکاری، بدنامی، تذلیل، سوء خاتمہ جیسی ہلاکتوں کو قرآن و حدیث کی روشنی میں کھول
کر بیان کر دیا ہے۔ عشق و محبت اور خوبصورت شکلوں پر مر مٹنے کے فتنے کو بھی بیان کر کے ان سے بچنے
شیطان سے دور رہنے اور اللہ کریم کا قرب حاصل کرنے کا مفصل لائحہ عمل بیان کیا ہے۔ امید ہے یہ
کتاب ان دلوں کے لیے دوائے شافی ثابت ہوگی جو عشق و ہوس اور بدعقیدگی کی دلدل میں
گردن تک دھنس چکے ہیں۔ اور یہ کتاب ان افراد کے جھلے ہوئے دلوں کے لیے
ٹھنڈک و تازگی کا جھونکا ثابت ہوگا جو عشق اور دوسرے مختلف گمراہ کن محرکات
کا شکار ہو کر گناہوں کے سمندر میں غوطے کھا رہے ہیں۔

ان شاء اللہ

محمد طاہر نقاش

حسن و جمال کے عارضی نظارے

انسان جب دنیا میں آنے کے بعد ہوش سنبھالتا ہے تو اس کی رنگینیوں میں ایسا کھو جاتا ہے کہ اسے اپنا آپ بھی بھول جاتا ہے۔ دنیا کی یہ رنگینیاں اسے اس قدر پسند آتی ہیں کہ وہ یہ حقیقت بھول جاتا ہے کہ اس نے ایک دن اس دنیا کو چھوڑ کر دوسرے جہاں بھی جانا ہے جہاں اس سے اس دنیا میں گزاری گئی زندگی کے ایک ایک لمحے کے متعلق سوال کیا جائے گا اور اسے اپنے ایک ایک سانس کا حساب دینا پڑے گا۔

اللہ کریم اور اس کے پیارے رسول نے ہمیں اس دنیا کی رنگینیوں اس کے حسین و جمیل نظاروں اور خوبصورت لوگوں میں کھو کر رہ جانے سے منع کیا ہے اور بتایا ہے کہ یہ فانی دنیا آنکھوں کا اور احساسات کا عارضی (چند دن کا) دھوکہ ہے۔ انسان کی طبیعت کے دنیاوی میلان کی طرف اللہ کریم قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

﴿ذُرِّينَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۚ ذَٰلِكَ مَتَاعُ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَبَٰئِٕٖٓ﴾ (آل عمران: ۱۴/۳)

”(یہ دنیا) انسان کے لیے عورتوں، بیٹوں سونے اور چاندی کے خزانوں، نشاندار گھوڑوں، مویشی اور کھیتی (یعنی زمین بطور جائیداد) سے مزین کردی گئی ہے (سجا کر مرغوب و محبوب بنا دی گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ ان چیزوں کی طرف دیوانہ وار دوڑتے ہیں حالانکہ) یہ مال و متاع دنیا کی زندگی کا عارضی اور قلیل فائدہ ہے اور اللہ کے پاس جو ٹھکانہ ہے وہ بہت اچھا (اور اس سے کہیں

بہتر) ہے۔“

اللہ کریم نے دنیا کی اس بظاہر پرکشش حسین اور دلچسپ زندگی کے نظاروں کو محض کھیل تماشہ اور دھوکہ قرار دیا ہے کہ اے انسان! کہیں ان کھیل تماشوں میں کھو کر اپنے اصل مقصد اور منزل کو نہ بھول جانا۔ اس کھیل تماشے اور دنیا کے دھندوں کو ہی اصل اور ہمیشہ یونہی قائم دائم رہنے والے سمجھ کر دھوکہ کھا کر ناکام نہ ہو جانا۔ اسی حقیقت کی نشاندہی قرآن حکیم نے یوں کی ہے:

﴿اعْمُوا أَنْتَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ زِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ٥٧﴾ (الحديد: ٥٧/٢٠)

”اے لوگو! (اس حقیقت کو) جان لو کہ دنیا کی زندگی تو محض کھیل و تماشہ ہے (زیب و) زینت آپس میں فخر (ومباہات) اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے زیادہ بڑھ جانے کی خواہش ہے۔ (اس کی مثال ایسی ہے) کہ جیسے بارش سے اگنے والی کھیتی کسانوں کو کتنی ہی اچھی لگتی ہے۔ پھر وہ لہلہانے لگتی ہے (تو اور زیادہ خوشی کا باعث ہوتی ہے لیکن) پھر تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد ہو جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں (اللہ کا) عذاب تو شدید بھی ہے اور اللہ کی مغفرت و رضوان بھی ہے (تو اب تم خود فیصلہ کر لو کہ تمہیں کون سی چیز اپنی چاہیے) اور (اسے اچھی طرح ذہن نشین کر لو کہ) دنیا کی زندگی تو بس دھوکے کا چند روزہ سامان ہے (اس کی خاطر آخرت کو نہ بگاڑو)۔“

یہ ہے دنیا کی حقیقت جس کو قرآن مجید نے بیان کر دیا ہے اور اس کی وضاحت

امام ابن قیم رحمہ اللہ نے اپنی اس کتاب ”دوائے شافی“ باسم جدید شیطانی ہتھکنڈے میں کی ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ کس طرح انسان دنیا اور اس میں رہنے والوں کے حسن و جمال کے دھوکے میں گرفتار ہو کر مختلف روحانی اور جسمانی بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے جو اسے دنیا میں بھی ہلاک کر کے چھوڑتی ہیں اور آخرت میں بھی جہنم کا ایندھن بنا ڈالتی ہیں۔ ان بیماریوں میں سے انہوں نے محبت و عشق کا خاص طور پر تفصیلی تذکرہ کیا ہے۔ یہ بیماری اللہ کریم کے فرامین اور احکام کو نظر انداز کرنے کے نتیجے میں انسان کو چمٹ جاتی ہے اور ہلاک کر کے چھوڑتی ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے توحید، شرک، مصیبت کے وقت بندوں کی اللہ کے حضور دعائیں التجائیں، گناہوں کی پہچان اور ان کی ہلاکتیں، انسان کا قتل، مجرموں گناہگاروں کے لیے اللہ کریم کی طرف سے دردناک سزائیں، دل کی گمراہیاں، زبان کی ہلاکتیں، توبہ و استغفار کے دروازوں کی طرف رجوع، مرنے کے بعد کیا ہوگا؟ زنا کی بربادیاں، لواطت کی تباہ کاریاں، حسین و جمیل چہروں پر مرثنا وغیرہ جیسے موضوعات پر ایسی تفصیلات سپرد قلم کی ہیں کہ علم و عرفان کے دریا بہہ کر رہ گئے ہیں۔ کتاب پڑھتے وقت قاری اپنے آپ کو ان علوم میں غوطہ زن محسوس کرتا ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں میرے ساتھ محترم ابوالحسن مبشر احمد ربانی، مولانا عتیق اللہ لاہور، مولانا خاور رشید بٹ لاہور، مولانا محمد یونس بٹ لاہور اور بھائی نصیر احمد کاشف راولپنڈی نے تحقیق، تسہیل، تخریج، ترتیب، ترجمہ، تلخیص، ترتیب نو اور دوسرے بہت سے مراحل میں بھرپور معاونت کی۔ میں اللہ کریم سے دعا گو ہوں کہ وہ ان سب پر اپنی رحمت کے طلبگار بندوں کی کوششوں کو قبول کر کے مغفرت کا ذریعہ بنائے۔ میں ان حضرات کا مصروف زندگی سے وقت نکال کر اس کتاب کو بہتر بنانے کے لیے تعاون کرنے پر تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔

دعا میں الحاح و زاری

دعاء میں الحاح و زاری مفید ترین دوا ہے

نافع اور مفید ترین دوا یہ ہے کہ دعا میں الحاح و زاری کی جائے چنانچہ سنن ابن ماجہ میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ لَمْ يَسْتَلِ اللَّهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ)) ①

”جو آدمی اللہ تعالیٰ سے مانگتا نہیں تو اللہ تعالیٰ اس پر خفاء (و ناراض) ہوتا ہے۔“

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَا تُعْجِزُوا فِي الدُّعَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَهْلِكُ مَعَ الدُّعَاءِ أَحَدٌ)) ②

”دعاء کرو تو بے تاب نہ آنے دو کیونکہ دعا کرنے کے بعد کوئی شخص ہلاک نہیں ہو سکتا۔“

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُلْحِينَ فِي الدُّعَاءِ)) ③

”اللہ تعالیٰ دعا میں الحاح و زاری کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔“

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب الزہد میں سیدنا قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مورق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

① سنن ترمذی کتاب الدعوات۔ باب (۲) (حدیث۔ ۳۳۸۳) سنن ابن ماجہ، کتاب الدعاء۔

باب فضل الدعاء (حدیث۔ ۳۸۷۷)

② مستدرک حاکم (۱/ ۳۹۳) صحیح ابن حبان (۸۷۱) اسنادہ ضعیف۔ محمد بن محمد بن صہبان الاسلمی

ضعیف راوی ہے۔ (الضعیف: ۸۴۲)

③ الکامل لابن عدی (۶/ ۱۱۳) الضعفاء للعقيلي (۲/ ۳۵۲) الدعاء للطبرانی (۲۰) اسنادہ موضوع۔

یوسف بن اسلم متروک و کذاب راوی ہے۔

((مَا وَجَدْتُ لِلْمُؤْمِنِينَ مَثَلًا إِلَّا رَجُلٌ فِي الْبَحْرِ عَلَى خَشَبَةٍ فَهُوَ

يَدْعُو يَا رَبِّ يَا رَبِّ لَعَلَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ أَنْ يُنْجِيَهُ)) ①

”مؤمن کی مثال میں اس سے بہتر نہیں پاتا کہ ایک آدمی دریا کے اندر ایک لکڑی پر

سوار ہے اور وہ اللہ کو پکارتا ہے: اے پروردگار! اے پروردگار! شاید اللہ تعالیٰ اس

مصیبت سے اسے نجات دے دے۔“



دعا کی تاثیر

وہ آفت جو دعاء کا اثر مرتب ہونے سے روکتی ہے وہ یہ ہے کہ بندہ جلد بازی کر جاتا ہے دعاء کی مقبولیت میں تاخیر اور ڈھیل ہو جاتی ہے تو بندہ مایوس ہو کر دعاء ترک کر دیتا ہے۔ اور اس شخص کا حال اس آدمی جیسا ہو جاتا ہے جس نے کھیت میں دانے ڈالے یا باغ میں درختوں کے پودے لگائے کھیتی اور درختوں کی خدمت کرتا رہا، ان کو پانی دیتا رہا لیکن جب اس کے کمال کا وقت آیا اور پھل لگنے کا زمانہ قریب آ گیا تو اس نے کھیتی اور درختوں کو چھوڑ دیا۔ اور اس سے بالکل غافل اور بے خبر ہو گیا۔ چنانچہ صحیح بخاری میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يُعَجَّلْ يَقُولُ دَعْوَتُهُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي)) ①

”تم میں سے ہر ایک کی دعاء قبول ہوتی ہے اگر تم جلد بازی نہ کرو دعاء کرنے والا کہنے لگتا ہے: میں نے دعاء کی مگر میری قبول نہیں ہوئی۔“

صحیح مسلم میں انہی سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((لَا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةٍ رَحِمَ مَا لَمْ يَسْتَجْعَلْ))

”بندے کی دعاء قبول ہوتی رہتی ہے جب تک کہ وہ گناہ اور قطع رحمی کی دعاء نہ کرے اور جلد بازی نہ کرے۔“

کسی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! جلد بازی کا کیا مطلب ہے؟ آپ نے فرمایا:

① صحیح بخاری۔ کتاب الدعوات۔ باب يستجاب للعبد ما لم يعجل (حدیث۔ ۶۳۴۰) صحیح

مسلم۔ کتاب الذکر والدعاء۔ باب بیان انه يستجاب الداعي ما لم يعجل (حدیث۔ ۲۷۳۵)